محدث فتویٰ

سوال

(65) نمازی مسجد میں جوتا کہاں رکھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازی مسجد میں جوتا کہاں رکھے؟ (سائل۔ ارشد شاہ نبی پور ضلع شیخوپورہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازی اپنی بائیں جانب جوتا رکھ سکتا ہے، بشرطیکہ اس کی بائیں جانب کوئی دوسرا آدمی شریک نماز نہ ہو۔ اسی طرح اپنے قبلہ کی جانب بھی جوتا رکھنا جائز نہیں۔ ہاں، اگر جوتا نیا اور بالکل پاک اور ستھرا ہو تو آگے رکھ لینے میں کوئی قباحت بھی معلوم نہیں ہوتی۔

۱۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ»

''رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن نماز پڑھتے وقت اپنا جوتا اپنی بائیں جانب رکھا تھا۔''

۲۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَلْزِمْ نَعْلَيْكَ قَدَمَيْكَ، فَإِنْ خَلَعْتَهُمَا فَاجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْكَ، وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِ صَاحِبِكَ، وَلَا وَرَاءَكَ، فَتُؤْذِيَ مَنْ خَلْفَكَ»

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا جوتا اپنے پاؤں میں رکھو اگر اتارو تو اپنے قدموں کے درمیان رکھو۔ اپنی اور اپنے ساتھی کے دائیں جانب نہ رکھو اور اپنے پیچھے بھی نہ رکھو کیونکہ اس طرح پچھلے آدمی کو تکلیف ہوگی۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

محدث فتویٰ